الجزء ۲۳

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور تم سب کو (بھی) اسی کے

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ

پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اُس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر وہ بڑا مہربان مجھے کچھ تکلیف

الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا

پہنچانا چاہے تو نہ ان (معبودوں) کی سفارش میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ اگر

یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ

میں ایسا کروں تو یقیناً میں صریح گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک میں تمہارے

بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ قَالَ

پروردگار پر ایمان لاچکا سو تم (بھی) میری بات سنو۔ ارشاد ہوا کہ (جا) بہشت میں داخل ہو جا وہ بولا

یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ

کاش! میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ

عزت داروں میں شامل کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

وہ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ تھی پس اسی دم وہ بجھ کر رہ گئے۔

وقف غفران

یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا

افسوس ایسے بندوں پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ؕ

کتنی امتوں کو تباہ کر چکے کہ وہ (پھر) ان کے پاس لوٹ کر نہیں آتے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ؑ وَاٰيَةٌ ع ۲

اور وہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیئے جائیں گے۔ اور ایک نشانی

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

ان کے لیئے مردہ زمین ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اگایا سو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ۙ

باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو کیا یہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور جن چیزوں کو یہ نہیں جانتے سب کے جوڑے پیدا فرمائے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اور ایک نشانی ان کے لیئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیر

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے یہ غالب (اور) علیم کا

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ اور چاند کے لیۓ منزلیں مقرر فرمائیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ

(کھجور کی) پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں ۔ اور ایک نشانی ان کے لیۓ یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیۓ ویسی ہی اور چیزیں پیدا فرمائیں جن پر

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو کوئی ان کا فریادرس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

اور نہ ان کو خلاصی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک ان

حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا

کو فائدہ دینا (منظور) ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے آگے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦ وَاِذَا

سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

ان سے کہا جاتا ہے جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کفار

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

ایمان والوں سے (یوں) کہتے ہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانا دیں جن کو اگر اللہ چاہیں

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧

تو (بہت کچھ) کھانے کو دے دیں؟ تم لوگ تو صریح غلطی میں (پڑے) ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ لوگ بس ایک سخت چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے

يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

ہوں گے۔ پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ ع ۳ ۱۸ ۲

گھر والوں کے پاس واپس جا سکیں گے۔ اور (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو یہ فوراً قبروں سے

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

(نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے وائے

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وقف منزل / وقف غفران / وقف لازم

ہماری کم بختی! ہم کو ہماری قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اور پیغمبروں نے سچ فرمایا تھا۔ بس وہ ایک زور کی آواز ہو گی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

پھر جس سے سب کے سب جمع ہو کر ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ سو اُس روز

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر ذرا زیادتی نہ ہو گی اور بس ان ہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

کیا کرتے تھے۔ بے شک اہلِ جنت اس دن اپنے مشغلوں میں خوش

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے

بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیئے وہاں (ہر طرح کے) میوے ہوں گے اور وہ جو مانگیں گے ملے گا۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

(ان کو) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔ اور اے مجرمو! آج تم (اہلِ ایمان

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ

سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدمؑ! کیا ہم نے تم کو تاکید نہ کی تھی کہ

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّاَنِ

شیطان کی عبادت نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

وقف غفران

میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور بے شک اس (شیطان)

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ

نے تم میں بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہ

جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (سو) کفر کے بدلے میں آج

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ

اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے

اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾

بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو (دنیا میں ہی) ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ رستے کی طرف دوڑے

فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھرتے پھر ان کو کہاں نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت سے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ ۴ ع ۱۷ ۳

کہ یہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے تو نہ آگے چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے

نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں تو کیا یہ نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے آپ کو

الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

شاعری کا علم نہیں دیا اور یہ آپ کے شایان بھی نہیں یہ تو محض ایک نصیحت اور صاف صاف قرآن

مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لا لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

ہے۔ تاکہ ایسے شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

ہو جائے۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیئے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزوں

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

میں سے مواشی پیدا فرمائے پھر یہ ان کے مالک بن رہے ہیں۔ اور ہم نے ان (مواشی)

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

کو ان کا تابع بنا دیا۔ سو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان لوگوں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

کے لیئے نفع بھی ہے اور پینے کی چیزیں بھی، سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

علاوہ (اور) معبود بنا لیئے ہیں کہ شاید ان کو مدد ملے۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

اور وہ ان کے لیئے ایک فریق (مخالف) ہو کر حاضر کیئے جائیں گے۔ پس آپ کے لیئے ان کی باتیں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ وقف لازم

دکھ کا باعث نہ بنیں بے شک ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ سے پیدا فرمایا، پھر وہ اعلانیہ

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں کون زندہ کرے گا؟ فرما دیجیئے ان کو وہ زندہ فرمائے گا جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِىْ جَعَلَ

پہلی بار پیدا فرمایا اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتے ہیں۔ وہ ایسا (قادر) ہے کہ

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(بعض) ہرے درخت سے تمہارے لیئے آگ پیدا کر دیتا ہے پھر تم اس سے اور آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سلگا لیتے ہو۔ اور جس نے آسمان اور زمین پیدا فرمائے کیا

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

وقف غفران

وہ اس بات پہ قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں، اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا، علم

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس چیز کو فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے

شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

ع ۵ ۲

اور تم (سب) کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

ایاتها ۱۸۲ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۵

آیات ۱۸۲ سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

المنزل ۶

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔ پھر ان (فرشتوں) ڈانٹ دینے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ان

ذِكْرًا ۙ ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے، پروردگار ہے آسمانوں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا، اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ بے شک ہم

بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزیّن فرمایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ۚ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

فرمائی۔ کہ عالمِ بالا کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے)

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ﴿۹﴾

پھینکے جاتے ہیں۔ (وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیئے دائمی عذاب ہو گا۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

مگر جو (شیطان، فرشتوں کی) کسی چھوٹی سی بات کو جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

سوان سے پوچھیئے کیا ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے پیدا فرمائی؟ بے شک ان لوگوں کو ہم نے چپکتے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ص ﴿۱۲﴾ وَاِذَا

گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ص ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ص ﴿۱۴﴾

ان کو سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ لا اَوَ اٰبَآؤُنَا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم (پھر) زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ ط قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ ج فَاِنَّمَا

اگلے باپ دادا بھی؟ فرما دیجیئے کہ ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ پس یہ تو ایک

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا

زوردار آواز ہو گی پھر یکدم یہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے

يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وائے ہماری بدبختی! یہ تو وہی روزِ جزا ہے۔ (ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ ع اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ع ١ ٢١ ٥

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ لا مِنْ دُوْنِ

ان کو جمع کر لو اور ان کے ہم مشربوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے اللہ کے سوا۔

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ الربع

پھر ان کو جہنم کے رستے پہ چلا دو۔ اور ان کو (ذرا)

اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لا مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ

ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ سب

هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

کے سب اس روز سرافگندہ (کھڑے) ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ وہ بولیں گے یقیناً تم ہی ہمارے پاس دائیں

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ج

طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

اور ہمارا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش

طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ق صلے إِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾

لوگ تھے۔ سو ہم سب پر ہمارے پروردگار کی بات ثابت ہو چکی بے شک اب ہم (عذاب کا مزہ) چکھیں گے۔

فَأَغْوَيْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي

پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود بھی گمراہ تھے۔ تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾

شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوْٓا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾

یقیناً وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ط

اور وہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعرِ دیوانہ کے لیئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ

بلکہ (وہ تو) ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور (دوسرے) پیغمبروں کی تصدیق فرماتے ہیں۔ بلاشبہ تم

لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ج وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

سب کو دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

تم کام کیا کرتے تھے۔ ہاں مگر جو اللہ کے خاص کیئے ہوئے بندے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لیئے رزق مقرر ہے (یعنی) پھل، اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔

فِي جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ

نعمت کے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان میں لطیف مشروب

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾

کا دور چل رہا ہو گا۔ (جو) سفید رنگ کا (اور) پینے والوں کے لیئے بہت مزیدار ہو گا۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمْ

نہ اس میں سر بھاری ہو گا اور نہ اس سے ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور ان کے پاس حوریں

قَٰصِرَٰتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی (اور) آنکھیں بڑی بڑی۔ گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا

مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ

(دنیا میں) میرا ایک ملاقاتی تھا۔ کہا کرتا تھا بھلا تم بھی ایسی باتوں کو

الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا

ماننے والے ہو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ارشاد ہو گا کیا تم جھانک کر (اس کو) دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِي سَوَآءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن

سو وہ جھانکے گا تو اس کو جہنم کے درمیان دیکھے گا۔ کہے گا اللہ کی قسم تُو تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

مجھے تباہ ہی کرنے والا تھا۔ اور اگر (مجھ پر) میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا

ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔ سو کیا یہ نہیں کہ ہم آئندہ کبھی مرنے کے نہیں۔ ہاں جو پہلی بار

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مرنا تھا (سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہ ہو گا۔ بے شک یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ

کامیابی ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کے لیئے تو عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ بھلا یہ دعوت

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

بہتر ہے یا تھوہر کا درخت۔ بے شک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیئے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾

عذاب کا سبب بنایا۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے کہ قعرِ دوزخ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

اس کے پھل ایسے ہیں جیسے کہ وہ شیطانوں کے سر۔ سو یہ لوگ اس میں سے کھائیں گے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً اس کے ساتھ ان کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى

گرم پانی (پیپ) ملا کر دیا جائے گا۔ پھر یقیناً ان کو دوزخ ہی کی طرف

الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ

لوٹایا جائے گا۔ کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا۔ پھر یہ ان

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ہی کے نقش قدم پر بڑی تیزی سے چلتے رہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

ہو چکے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ لا اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

تو دیکھ لیجئے جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔ سوائے اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ ع وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ صلے ۲ ع ۵۲

بندوں کے۔ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ صلے وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بھاری غم سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ صلے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ صلے

ان ہی کی اولاد کو باقی رہنے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکر جمیل) کو چھوڑا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

کہ نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو سارے جہان والوں میں۔ نیکوکاروں کو یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ

دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ م وقف لازم

ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ان کے بعد والے گروہ میں ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

جبکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لائے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝۸۵ ج اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝۸۶ ط

کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝۸۸ لا

بھلا پروردگارِ عالم کے بارے تمہارا کیا خیال ہے؟ سو انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے ستاروں کو نگاہ بھر کر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝۸۹ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝۹۰ فَرَاغَ

پھر فرمایا کہ میں بیمار ہونے کو ہوں۔ تب وہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو وہ ان کے

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۹۱ ج مَا لَكُمْ لَا

معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے سو فرمانے لگے تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم کو کیا ہوا

تَنْطِقُوْنَ ۝۹۲ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝۹۳ فَاَقْبَلُوْٓا

تم تو بولتے بھی نہیں ہو؟ پھر ان کو (اپنے) داہنے ہاتھ (قوت) سے توڑنا شروع کر دیا۔ تو وہ لوگ ان کے پاس

اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝۹۴ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝۹۵ لا

دوڑے ہوئے آئے۔ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

اور تم کو اور جو تم بناتے ہو (اس کو) اللہ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگے ان کے لیئے ایک عمارت بناؤ

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝۹۷ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

پھر ان کو اس دہکتی آگ میں ڈال دو۔ سو انہوں نے ان کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان کو ہی

الْاَسْفَلِيْنَ ۝۹۸ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۹۹

نیچا دکھا دیا۔ اور وہ فرمانے لگے بے شک میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۰ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما۔ سو ہم نے ان کو ایک نرم دل بیٹے

حَلِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ

کی خوشخبری دی۔ سو جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک

اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰی ؕ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں سو دیکھ لو تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ بولے

قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ

اے میرے اباجان! آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ کیجیۓ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں

مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ

میں سے پائیں گے۔ غرض جب دونوں نے (اللہ کا حکم) تسلیم کرلیا اور اس (بیٹے) کو کروٹ پر لٹایا۔

وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا

اور ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (علیہ السلام) بے شک آپ نے خواب کو سچا کر دکھایا یقیناً

کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡبَلٰٓؤُا

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ بہت بڑی

الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ

آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں

فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾ کَذٰلِکَ نَجۡزِی

میں ان (ابراہیم علیہ السلام کے ذکر خیر) کو رہنے دیا۔ ابراہیم (علیہ السلام) پر سلامتی ہو۔ ہم مخلصین

الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ بَشَّرۡنٰہُ

کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان

بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَکۡنَا عَلَیۡہِ وَ عَلٰۤی

کو اسحٰق (علیہ السلام) کی بشارت دی کہ نبی نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر

إِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

اور اسحٰق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی نسل میں سے کچھ اچھے ہیں اور کچھ اپنے آپ پر صریح

ع ۳/۷ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی احسان فرمایا۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

اور ہم نے ان سب کی مدد کی، سو وہی لوگ غالب آئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ ج وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ج وَتَرَكْنَا

کتاب عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ اور ہم نے ان دونوں کے

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

لیے پیچھے آنے والوں میں (ان کا ذکر خیر) باقی چھوڑا۔ موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر سلامتی ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

بے شک ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ط اِذْ

میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ لا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ

پیدا کرنے والے کو چھوڑ بیٹھے ہو؟ اللہ جو تمہارے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ

پروردگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے مخلص

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

بندوں کے۔ اور ہم نے ان (الیاس علیہ السلام) کے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکر خیر) کو رہنے دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

الیاسین پر سلامتی ہو۔ بلاشبہ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ

دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

بے شک لُوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے سب متعلقین کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

نجات بخشی۔ سوائے اس بڑھیا (ان کی بیوی) کے کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اور سب

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم صبح کو بھی ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ ع ۴ ۲۵ ۸

اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر (اس وقت) قُرعہ ڈالا گیا تو یہی ملزم ٹھہرے۔ پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ

النصف

وَهُوَ مُلِيۡمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ﴿١٤٣﴾ لا

اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ (اس وقت) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِىۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿١٤٤﴾ ج فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ

تو اس روز تک کہ (مردے) دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے ان کو

وَهُوَ سَقِيۡمٌ ﴿١٤٥﴾ ج وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ﴿١٤٦﴾ ج

ایک میدان میں ڈال دیا اور اس وقت وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار پودا بھی اگا دیا۔

وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ﴿١٤٧﴾ ج فَاٰمَنُوۡا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا۔ پھر وہ ایمان لائے

فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿١٤٨﴾ ط فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ

تو ہم نے ایک زمانہ تک ان کو فائدہ دیا۔ پس آپ ان سے پوچھیئے کہ کیا آپ کے پروردگار کے

وَلَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿١٤٩﴾ لا اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمۡ

لیئے بیٹیاں اور ان کے لیئے بیٹے (ہیں) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس

شٰهِدُوۡنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿١٥١﴾ لا

وقت) موجود تھے۔ دیکھو! یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿١٥٢﴾ اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى

کہ اللہ صاحب اولاد ہیں اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں

الۡبَنِيۡنَ ﴿١٥٣﴾ ط مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿١٥٥﴾ ج

پسند فرمائیں؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا کیا تم غور نہیں کرتے؟

اَمۡ لَكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿١٥٦﴾ لا فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ

ہاں، کیا تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ

اپنی وہ کتاب پیش کرو۔ اور انہوں نے اس (اللہ) میں اور جِنّوں میں رشتہ داری قرار دی ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ

حالانکہ جنّات جانتے ہیں کہ یقیناً وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیئے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

سے پاک ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے خالص بندے (وہ عذاب میں نہ ہوں گے)۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس (اللہ) کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

سوائے اس کے جو (علمِ الٰہی میں) جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے ہر

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

ایک کا مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم صف بستہ رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم

الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ

(اللہ کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر ہمارے

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

بندے ہوتے۔ پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے پس جلد ہی جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ

اور یقیناً ہمارے (خاص) بندوں یعنی پیغمبروں کے لیئے ہمارا یہ قول پہلے ہی مقرر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

ان ہی کی مدد فرمائی جائے گی۔ اور یقیناً ہمارے لشکر ہی غالب رہیں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

پس تھوڑے عرصے تک ان سے درگزر (اعراض) کیئے رہیئے۔ اور ان کو دیکھتے رہیئے عنقریب یہ بھی

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ

دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیئے جلدی کر رہے ہیں۔ پھر جب وہ ان کے

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ

روبرو آنازل ہوگا تو جن کو ڈرایا جاچکا ان کے لیئے بہت بُرا دن ہوگا۔ اور آپ تھوڑے عرصہ تک

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

ان کا خیال نہ کیجیئے اور دیکھتے رہیئے۔ سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔ آپ کا پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى

جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور پیغمبروں پر

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

سلام ہو۔ اور تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۸۸ سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

تو انہوں نے بہت چیخ وپکار کی مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ صلے

(ہی) میں سے ایک ڈرانے والا (پیغمبر) آئے اور کافر کہنے لگے یہ شخص جادوگر ہے (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ج صلے اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا۔ بلاشبہ یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا

بات ہے۔ اور ان میں جو سردار تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور کہنے لگے) کہ (یہاں سے) چلو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ج صلے اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ صلے مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، بلاشبہ یہ تو (پیغمبر کے) مطلب کی بات ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ج صلے اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ صلے ءَاُنْزِلَ

نے (کبھی) سنی ہی نہیں یہ صرف بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ط بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ

میں سے اس شخص پر نصیحت کی بات نازل کی گئی، بلکہ یہ لوگ میری وحی سے شک

ذِكْرِيْ ج بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ط ﴿٨﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ج ﴿٩﴾ اَمْ لَهُمْ

پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) عطا فرمانے والے ہیں۔ یا کیا ان کو آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا
زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس پر اختیار حاصل ہے تو چاہیئے کہ سیڑھیاں لگا کر
فِى الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
(آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں ایک
الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
لشکر یہ بھی ہے۔ ان سے پہلے بھی قومِ نوح (علیہ السلام) اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی
ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۭ
جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوط (علیہ السلام) کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی
اُولٰۗئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب
فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً ع ۱۰
(ان پر) آ پڑا۔ اور یہ لوگ ایک چیخ کے منتظر ہیں جس میں
وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ
دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔ اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار!
لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا
ہم کو ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے دے دے۔ آپ ان لوگوں کی باتوں پہ صبر کیجیئے اور ہمارے
يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ
بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیئے جو بڑی قوت والے (اور) بے شک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع
اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ
ہونے والے تھے۔ بے شک ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ شام کو اور صبح ان کے ساتھ ذکر کیا کرتے۔

وَالْإِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی جو (ذکر کے وقت) ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کے فرماں بردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

اور ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم فرمایا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کرنے والی بات (سکھلائی)۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ إِذْ وقف لازم

اور بھلا آپ کے پاس ان جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ

وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس گھس آئے تو وہ ان (کے اس طرح آنے) سے گھبرا گئے

خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وہ کہنے لگے آپ ڈریں نہیں ہم دو اہل معاملہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو آپ

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ هَٰذَا

ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیئے اور بے انصافی نہ کیجیئے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجیئے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ

أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ

(شخص) میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے

فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ

سو یہ کہتا ہے یہ مجھ کو دے ڈال اور بات میں مجھ کو دباتا ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ جو

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ

تمہاری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بے شک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور بے شک اکثر شریک

الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے

ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ

اور نیک عمل کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داؤد (علیہ السلام) نے خیال کیا کہ ہم نے ان کو آزمایا

السجدة ۱۰ أَنَّمَا فَتَنَّـٰهُ فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ۲۴ السجدة

ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور سجدے میں گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ

سو ہم نے ان کو وہ (امر) معاف فرما دیا اور بے شک ان کے لیئے ہمارے ہاں قُرب اور عمدہ

مَـَٔابٍ ۲۵ يَـٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَـٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ

مقام ہے۔ اے داؤد (علیہ السلام) بے شک ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

سو لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کیجیئے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیئے گا تو وہ آپ کو اللہ کے راستے

عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

سے بھٹکا دے گی بےشک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں

ع ۲ ۲۰ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا نَسُوا۟ يَوْمَ ٱلْحِسَابِ ۲۶ ع

ان کے لیئے سخت عذاب ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَـٰطِلًا ۚ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں فرمایا

ذَٰلِكَ ظَنُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنَ

یہ ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے بڑی خرابی دوزخ

ٱلنَّارِ ۲۷ أَمْ نَجْعَلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ

(کا عذاب) ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر

كَالْفُجَّارِ ۝۲۸ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا

دیں گے۔ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۹ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

غور کریں اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ ۝۳۰ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

عطا فرمائے بہت اچھے بندے (اور) یقیناً وہ رجوع والے تھے۔ جب شام کے قریب ان کے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ ۝۳۱ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

سامنے عمدہ گھوڑے پیش کیئے گئے۔ تو کہنے لگے میں نے مال کی محبت کو اپنے پروردگار کے

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲ وقفة

ذکر سے محبوب رکھا (ذکر سے غافل ہو گیا) یہاں تک کہ آفتاب پردہ (مغرب) میں چھپ گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳

(پھر حکم دیا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ سو وہ ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (ایک اور طرح سے) آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا

ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ دعا کی اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمایئے اور مجھے ایسی

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵

بادشاہی عطا فرمائیے کہ میرے بعد کسی کو شایان نہ ہو بے شک آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَآءً حَيْثُ

سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم

أَصَابَ ﴿۳٦﴾ وَالشَّيٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِينَ

چلنے لگتی۔ اور جنات کو بھی، سب تعمیر کرنے والوں کو بھی، اور غوطہ خوروں کو بھی۔ اور دوسرے

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ

(جنات کو) بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ یہ ہماری بخشش ہے پس کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں

أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

آپ سے پُرسش نہ ہوگی۔ اور بے شک ان کے لیئے ہمارے ہاں (خاص) قرب اور

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهُ ۱۲ ع ۴ ۳ وقف لازم

نیک انجام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجیئے جب انہوں نے اپنے

أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط اُرْكُضْ

پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے رنج اور آزار پہنچایا ہے۔ (ارشاد ہوا) اپنا

بِرِجْلِكَ ج هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا

پاؤں ماریں، یہ نہانے اور پینے کے لیئے ٹھنڈا (پانی) ہے۔ اور ہم نے ان کو ان

لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِأُولِي

کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے

الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهِ وَلَا

لیئے نصیحت تھی۔ اور اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تیلوں (جھاڑو) کا لیں پھر اس سے ماریں اور

تَحْنَثْ ط إِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

قسم نہ توڑیں بے شک ہم نے ان کو صابر پایا، اچھے بندے تھے (اور) بہت رجوع ہوتے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کیجیے جو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

ہاتھوں والے (طاقتور) اور آنکھوں والے (دانشمند) تھے۔ ہم نے ان کو ایک خاص بات آخرت کی

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

یاد سے ممتاز فرمایا تھا۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک چُنے ہوئے (اور) سب سے اچھے لوگوں میں ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو بھی یاد کیجیے اور سب اچھے لوگوں میں

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیئے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے لیئے کھلے ہوں گے۔ وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

ہوں گے وہ وہاں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن کے لیئے

الثلثة الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا

وعدہ کیا جاتا تھا۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ (بات تو

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

ہو چکی) اور بے شک سرکشوں کے لیئے بُرا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ

پس بہت بری جگہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ پس وہ لوگ اس کا مزہ چکھیں۔ اور اسی

مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک جماعت ہے جو آئی ہے تمہارے ساتھ ان پر

مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ

اللہ کی مار، یقیناً یہ بھی دوزخ میں گھس رہے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم پر ہی

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

اللہ کی مار ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو بہت بری جگہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

تو وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! جو شخص اس (مصیبت) کو ہمارے سامنے لایا ہے سواُس کو دوزخ

فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

میں دوگنا عذاب دیجیئے۔ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے کہ ہم کو وہ لوگ نظر نہیں آ رہے جن کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے ان کا مذاق اُڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع

پھر گئی ہیں۔ بے شک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا بالکل سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

فرما دیجیئے کہ مَیں تو بس (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد غالب کے سوا کوئی عبادت

الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کے لائق نہیں۔ وہ پروردگار ہیں آسمانوں اور زمین اور ان چیزوں کے جو ان کے درمیان میں ہیں

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

(وہ) زبردست ہیں بڑے بخشنے والے۔ فرما دیجیئے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔ جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ

بے پرواہ ہو۔ مجھے عالمِ بالا کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ

الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ

(تخلیقِ آدم علیہ السلام کے بارے) جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

کہ میں صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے

خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

فرمایا کہ بے شک میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب اس کو درست کرلوں اور اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

اپنی روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔ تو تمام

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ

فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے (نہ کیا) وہ غرور میں آ گیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

اور وہ (علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ فرمایا اے ابلیس! جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا تو اونچے

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ

درجے والوں میں تھا؟ کہنے لگا، میں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

فرمایا اور اسے مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ صلے وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

بلاشبہ تُو مردود ہے۔ اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی)

الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾

رہے گی۔ کہنے لگا اے میرے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں گے مہلت دیجیے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ لا اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

فرمایا پس تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اُس دن تک جس کا وقت

الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ لا

مقرر ہے۔ کہنے لگا پس آپ کی عزت کی قسم میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ

سوائے اُن میں سے ان کے جو آپ کے مخلص بندے ہیں۔ ارشاد ہوا تو یہ سچ ہے اور مَیں (ہمیشہ) سچ

اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ج لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

بات ہی فرماتا ہوں۔ ہم تجھ سے اور ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سب سے جہنم کو بھر دیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ مَیں اُس (تبلیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا

اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ مَیں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ (قرآن) تو اہلِ عالم کے لیے

ع٥ ٢٤/١٤ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع

نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت (مرنے) کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

آیاتها ۷۵ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۸

آیات ۷۵ سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اِنَّآ

اس کتاب (قرآن) کا اتارا جانا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بے شک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

ہم نے آپ پر (یہ) کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی ہے تو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت

لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ

کرتے رہیئے۔ یادرکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ وقف لازم

مددگار اختیار کیئے ہیں (کہتے ہیں) ہم ان کو اس لیئے پوجتے ہیں کہ ہمیں اللہ کا کسی درجہ میں

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں بےشک اللہ ان میں اُن کا فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳

فرما دیں گے۔ بےشک اللہ اس کو جو جھوٹا (اور) ناشکرا ہو ہدایت نہیں دیتے۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتے

يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

چن لیتے (مگر ایسا نہیں ہے) وہ پاک ہیں وہی اللہ واحد (اور) غالب ہیں۔ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور لپیٹتے ہیں رات کو اوپر دن کے اور لپیٹتے ہیں دن کو
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَّجْرِىْ
اوپر رات کے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقتِ مقررہ تک
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ
چلتا رہے گا- یاد رکھو! وہ زبردست، بڑے بخشنے والے ہیں۔ اُس نے تم کو
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیئے
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
آٹھ نر اور مادہ چارپایوں میں سے پیدا فرمائے وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
میں ایک کیفیت سے دوسری کیفیت پر بناتے ہیں تین تاریکیوں میں۔ یہ ہے اللہ تمہارا
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾
پروردگار- اُسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، سو تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۗ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ
اگر تم کفر کرو گے، تو یقیناً اللہ تمہارے حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیئے کفر کو پسند نہیں
الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
فرماتے- اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لیئے پسند فرمائیں گے- اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ
اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
نہیں اٹھائے گا- پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو

تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ

بتائیں گے۔ بے شک وہ دلوں تک کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ اور جب انسان کو

الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب وہ اس کو

نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ

اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس کے لئے پہلے اسے پکارتا تھا اس کو بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ

اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کرے فرما دیجئے کہ اپنے کفر

بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنۡ هُوَ

کے ساتھ چندے فائدہ اٹھا لے، (پھر) یقیناً تُو تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔ بھلا جو شخص

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ

رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو (اور) آخرت سے ڈر رہا ہو

وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہو فرما دیجئے بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں

وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۹﴾ ع ۱/۹/۱۵

رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا

فرما دیجئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں

فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

جو صبر کرنے والے ہیں بے شک ان کو بے شمار صِلہ مِلے گا۔ آپ فرما دیجیۓ

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ

کہ مجھے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے صرف اُسی کی عبادت کروں۔ اور یہ بھی

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ارشاد ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں سے اوّل میں ہوں۔ آپ (یہ بھی) فرما دیجیۓ کہ اگر (بفرضِ محال)

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ

مَیں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو بے شک مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ فرما دیجیۓ کہ مَیں

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اللہ کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اُسی کے لیۓ خاص رکھتا ہوں۔ سو تم اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہو عبادت کرو فرما دیجیۓ کہ بلاشبہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھ! یہی واضح

الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

نقصان ہے۔ اُن کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ

اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ ہی (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

ڈراتے ہیں اے میرے بندو! سو مجھی سے ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان کی عبادت

يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوٓا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ

سے بچتے ہیں اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ان کے لیۓ خوش خبری ہے، سو میرے بندوں کو

عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ

خوش خبری سنا دیجیۓ۔ جو بات (کلامِ الٰہی) کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو

ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہی

الْأَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ أَفَأَنْتَ

عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کی بات صادر ہو چکی تو کیا آپ

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکیں گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ

ان کے لیۓ (جنت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر (اور) بالا خانے ہیں جو بنے ہوئے (تیار) ہیں ان

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿۲۰﴾

کے تابع نہریں چل رہی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ

(اے مخاطب!) کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے

يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا

سوتوں میں داخل فرما دیتے ہیں پھر اس سے کھیتیاں اگاتے ہیں جن کے طرح طرح کے

أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتے ہو کہ زرد (ہوگئی) پھر اس کو چورا چورا

ع ۲۶ ۱۲ ۲ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (روشنی) پر

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ

ہو پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو رہے ہیں (یعنی ذکر نہیں کرتے)

اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں

الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

کتاب (جس کی آیات) ملتی جلتی ہیں (اور) دہرائی جاتی ہیں جن سے ان لوگوں کے جو اپنے پروردگار

الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ

سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ

اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتے ہیں

مَنْ یَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

ہدایت دیتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں سو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۭ

کیا قیامت کے روز جو اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو اور

وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

ایسے ظالموں کو حکم ہو گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا تو ان پر عذاب ایسے آیا کہ ان کو

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۵﴾ فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

کچھ خبر ہی نہ تھی۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں (بھی) رسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وقف لازم

مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے کاش یہ سمجھ رکھتے!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیۓ اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي

بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی ہے جس میں ذرہ

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

برابر ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

جس میں کئی لوگ شریک ہیں جو آپس میں مختلف الخیال (بھی) ہیں اور ایک اور شخص ہے جو صرف ایک شخص کا

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

(غلام) ہے (تو) کیا ان دونوں کی حالت یکساں (ہوسکتی) ہے؟ سب خوبیاں اللہ کے لیۓ ہیں۔ بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

اکثر سمجھتے بھی نہیں۔ بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور یقیناً ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ ۱۷

یقیناً قیامت کے روز تم (اپنے) مقدمات اپنے پروردگار کے حضور پیش کرو گے۔